Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَكَانَ عَطَآؤُهُ غَيْرَ مَجْذُوْذٍ

الفضل

یومیہ، سہ روزہ، ہفت روزہ

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۶ رجب ۱۴۰۱ھ ؛ ۱۱ ہجرت ۱۳۶۰ ہش ؛ ۱۱ مئی ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۰۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۹ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسلام آباد میں قیام کرنے کے بعد جمعرات ۷ ہجرت شام قریباً ۴ بجے بخیریت تمام ربوہ واپس تشریف لے آئے

الحمد للہ ثم الحمد للہ

حضور کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے پیارے آقا کو صحت مند و توانا اور خوش و خرم رکھے اور آپ کے دن رات غلبۂ خاتم الانبیاء کے لئے کام کرتے چلے جانے کی توفیق عطا کرے اور حامی و ناصر ہو آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت آج پہلے سے بہتر ہے احباب التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور لمبی بابرکت عمر عطا کرے آمین

جماعت ماریشس خدا کے فضل سے سینکڑوں بے لوث قربانیاں کرنے والے احباب پر مشتمل ہے۔ جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فولڈروں کی اشاعت اور تقسیم کے سلسلہ میں حضور نے ماریشس کی جماعت کی خصوصی تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ

"ماریشس سب سے آگے نکل گیا ہے"

اس کے بعد ماریشس کے طالب علم جامعہ احمدیہ مکرم ظفر احمد سدھن صاحب نے ماریشس کی لوک داستانیں اور لطیفے سنائے جو بڑی دلچسپی کا موجب بنے۔ انہوں نے جماعت ماریشس کی طرف سے اس سیمینار کے انعقاد پر جامعہ احمدیہ اور للجمیعۃ العلمیہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اس بات پر خوشی ہے کہ جماعت ماریشس (حضرت اقدس) کا وہ الہام پورا کرنے والی ہے۔ جس میں حضور کو بشارت دی گئی تھی کہ

"میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

انہوں نے تمام حاضرین کو ماریشس آنے کی دعوت دی۔ اور کہا کہ احباب ماریشس نہایت خوشی سے احباب جماعت کا خیر مقدم کریں گے

مقالہ جات کے بعد مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر نے سلائیڈز دکھائیں جن میں ماریشس کی سیر کروائی گئی تھی۔ اس طرح حاضرین کو اس خوبصورت ملک کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔

رات ۸ بجے مولانا فضل الٰہی صاحب انوری نے دعا کروائی اور اس طرح یہ تین روزہ سیمینار کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوا۔

جامعہ احمدیہ میں

ماریشس پر سہ روزہ سیمینار کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہو گیا

جماعت احمدیہ ماریشس کے مخلص و فدائی احباب کا ذکر خیر اور جماعت احمدیہ ماریشس کے اخلاص کی تعریف

اختتامی اجلاس سے محترم مولانا فضل الٰہی صاحب انوری ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کا خطاب

ربوہ ۶ ہجرت / مئی۔ جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تنظیم للجمیعۃ العلمیۃ کے زیر اہتمام تین روزہ سیمینار ماریشس ۴، ۵، ۶ مئی کو جاری رہنے کے بعد آج رات ۸ بجے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔ اختتامی اجلاس کی صدارت ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب انوری نے کی۔ آپ نے اپنے اختتامی خطاب میں جماعت ماریشس کے اخلاص اور فدائیت کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ بڑی مخلص جماعت ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے خصوصی قربی تعلق اس جماعت کا ایک نمایاں وصف ہے۔ اور اسی میں اس کے اخلاص کا راز پنہاں ہے۔ انہوں نے جامعہ احمدیہ کے طلبا کو نصیحت کی کہ وہ اس نمونہ کو اپنائیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگوں کے سپرد دنیا کی ہدایت کا کام ہونے والا ہے۔ اور اس میدان میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے سب سے مؤثر ذریعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی دعاؤں سے حصہ لینا ہے۔ اس لئے حضور سے خاص تعلق محبت استوار کرنا چاہیئے۔ اور دنیا بھر میں سب سے زیادہ دعاؤں کی قبولیت پانے والی ہستی کے وجود باجود سے فیض یاب ہونا چاہیئے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ جو کام ہمارے سپرد کئے گئے ہیں۔ ان میں ہم کامیابی حاصل کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے وارث ہوں۔

آج سیمینار کے آخری روز کی کارروائی شام ساڑھے پانچ بجے تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ سب سے پہلے مولانا صدیق احمد صاحب منور مبلغ انچارج مشن ماریشس کا مقالہ مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب استاذ جامعہ نے پڑھ کر سنایا۔ اس مقالے کا عنوان ماریشس کے احمدی مجاہدین کا تعارف اور قربانیاں تھا۔ مقالہ ماریشس کے ۶ چیدہ چیدہ مخلصین کے ذکر پر مشتمل تھا۔ ان میں سب سے پہلے انہوں نے ماریشس کے سب سے پہلے احمدی مکرم نور محمد نوریا صاحب کا ذکر کیا۔ یہ ایک رسالہ نکالتے تھے جس کا نام "اسلامزم" تھا۔ ان کو ریویو آف ریلیجنز کے ذریعہ احمدیت کا پیغام ملا اور خط و کتابت کے بعد انہوں نے بیعت کر لی اور بڑے استقامت اور جوش سے احمدیت کی تبلیغ شروع کر دی۔ ان کی تبلیغ سے سب سے پہلے الحاج محمد عظیم سلطان غوث احمدی ہوئے۔ یہ پہلے ماریشس احمدی تھے۔ جنہیں حضرت المصلح الموعود نے امیر جماعت ماریشس نامزد فرمایا۔ تیسرے بزرگ حاجی ابراہیم سلیمان اچھا صاحب تھے جو کہ روز ہل مسجد کے امام اور متولی تھے۔ بہت متمول اور فیاض تھے۔ سلسلہ کے لئے بڑی خدمات انجام دیں۔ مکرم محمد اسمٰعیل لطیف بخت نے ۱۴ سال کی عمر میں احمدیت قبول کی نہایت مخلص احمدی تھے۔ معماری کا کام کرتے تھے۔ تمام مساجد احمدیہ کی تعمیر میں رضاکارانہ حصہ لیا۔ مولوی ابوبکر خالق صاحب واقف زندگی انہوں نے احمدیت قبول کرنے کے بعد ۱۹۵۵ء سے زندگی وقف کی ہوئی ہے اور ۱۹۵۶ء سے بطور مبلغ ماریشس میں ہی متعین ہیں۔ تقریر کا خداداد ملکہ رکھتے ہیں جلسہ سالانہ ربوہ پر بھی تقریر کر چکے ہیں الحاج احمد اللہ بھنو ابتدائی احمدی مکرم مولا بخش صاحب بھنو کے فرزند ہیں۔ سالہا سال سے بے لوث خدمات میں مصروف ہیں اپنی محنت دیانت داری اور صلاحیت کی وجہ سے سپریم کورٹ کے اعلیٰ افسر کے عہدے تک پہنچے ہیں۔ بہت سی فرانسیسی کتب کا ترجمہ کر چکے ہیں۔ ان کا وقف بعد از ریٹائرمنٹ حضور ایدہ اللہ نے منظور فرما لیا ہے۔ مقالے میں کہا گیا ہے کہ یہ چند لوگوں کا ذکر ہے۔

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہم خدا تعالیٰ کے پیار کو تبھی حاصل کر سکتے ہیں جب ہم اسوۂ نبویؐ کو سامنے رکھ کر اسی کے مطابق اپنے عہد کو پورا کرنیوالے ہوں

جو شخص اسوۂ نبویؐ کو چھوڑ کر اپنے لئے قرآن کریم میں کوئی دیگر راہ تلاش کرے وہ خدا کے پیار کو حاصل نہیں کر سکتا

ہر انسان کی تمام صلاحیتوں کی نشوونما کیلئے جس ہدایت اور راہ نمائی کی ضرورت تھی وہ قرآن کریم میں ہمیں نظر آتی ہے

از سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳ شہادت ۱۳۶۰ ہش مطابق ۳ اپریل ۱۹۸۱ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔ اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

میری بیماری ابھی پوری طرح دور نہیں ہوئی۔ دوست دعا کرتے رہیں اللہ تعالیٰ کامل شفا دے اور پورے کام کی توفیق عطا کرتا رہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ۔

(النور آیت ۵۳)

اسی طرح فرمایا:۔

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ (آل عمران آیت ۷۷)

جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کے رسول کی اطاعت کرے اور خدا تعالیٰ کی خشیت اپنے دل میں پیدا کرے اور اللہ کی پناہ میں آنے کی کوشش کرے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ

ایسے لوگ دین اور دنیا میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی اطاعت صرف اس صورت میں انسان کر سکتا ہے جب اس کے دل میں خشیت اللہ ہو۔ جب وہ صفاتِ باری کی معرفت رکھتا ہو۔ جب وہ

اللہ تعالیٰ کی عظمت اور کبریائی

سے آشنا ہو جب وہ اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں خود کو ایک ذرۂ ناچیز سے بھی زیادہ کمزور حقیقتاً سمجھتا ہو اور اللہ تعالیٰ کی پناہ میں وہ شخص ہی آسکتا ہے جس نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام کو پہچانا ہو جسے یہ معلوم ہو کہ ہر وہ حکم جو خدا تعالیٰ نے قرآنِ عظیم میں انسان کو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی معرفت عطا کیا۔ محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے اس پر عمل کیا اور ہر وہ رفعت جو اس عمل کی وجہ سے جس کی بشارت اس عمل کی وجہ سے انسان کو دی گئی تھی، وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی عظیم قوت استعداد اور صلاحیت کے نتیجہ میں پائی۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی نے ہدایت کی ان تمام راہوں کو اپنے عمل اور اپنے اسوہ سے منور کیا جو راہیں

خدا تعالیٰ کی رضا

اور اس کے پیار کی طرف لے جانے والی تھیں اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلنا انسان کی سب سے بڑی خوش قسمتی ہے۔ جو شخص نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کو چھوڑ کر اپنے لئے قرآن کریم میں ہدایت کی کوئی دیگر راہیں تلاش کرے۔ اور ان پر عمل کرنا چاہے وہ بدبخت ہے اور خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کے پیار کو نہیں پا سکتا۔

دوسری آیت جو میں نے ابھی پڑھی، اس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بلیٰ۔ بلیٰ کا تعلق اس مضمون سے ہے جو اس سے پہلی آیت میں بیان ہوا جو اس وقت میں چھوڑ رہا ہوں۔

مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

جو اپنے عہد کو وفا کرے اور عہد کے وفا کرنے کے نتیجہ میں وہ جہاں تک عہد کے وفا کرنے کا تعلق تھا متقی بن جائے وَاتَّقٰى۔ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ۔ اس کو یہ بشارت دی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقیوں سے پیار کرتا ہے۔ انسان چھوٹے چھوٹے پیاروں کا بھوکا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور چھوٹی چھوٹی توجہات کو اپنی طرف پھیرنے کے لئے ہر قسم کی حرکتیں کر جاتا ہے اچھی بھی، بُری بھی۔ خوشامد بھی کرتا ہے، پیر بھی پڑ جاتا ہے۔ انسان نے پتہ نہیں کیا کچھ شیطان سے سیکھا اور اُس پر عمل کیا۔ لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عہد نباہنے کا اُسوہ قائم کیا دُنیا میں، ہمارے لئے وہ اُسوہ ہے، اس پہ عمل کرنا چاہیئے۔

صُلح حدیبیہ کے بعد کچھ لوگ اپنے اُن علاقوں کو چھوڑ کے جنہیں اُن کو چھوڑنا نہیں چاہیئے تھا، مدینہ آ گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو درست ہے کہ جہاں تم بستے ہو وہاں ایک مسلمان کی حیثیت سے تمہیں بڑی تکلیفیں برداشت کرنی پڑیں گی لیکن اس سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ میں نے جو عہد کیا ہے وہ پُورا ہونا چاہیئے۔ میں نے یہ عہد کیا تھا کہ تم جیسے لوگوں کو مدینہ میں پناہ نہیں دونگا۔ واپس چلے جاؤ۔ اِس قدر حسین اور عظیم جلوے، عہد کو پُورا کرنے کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ میں ہمیں نظر آتے ہیں۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پہ چل کر ہی ہم اللہ تعالیٰ کے اُس پیار کو حاصل کر سکتے ہیں جس کا اس دوسری آیت میں ذکر ہے۔ آلِ عمران کی ہے یہ آیت فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ۔ خُدا تعالیٰ کے پیار کو ہم تبھی حاصل کر سکتے ہیں جب اس معاملہ میں بھی، اس عمل میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کو سامنے رکھیں اور اس کے مطابق اپنے عہد کو پُورا کرنے والے ہوں۔

اِس زمانہ میں خدا تعالیٰ کی مجسم قدرت حضرت اقدس مبعوث ہُوئے اور آپ کے گرد

ایک چھوٹی سی جماعت

جو شروع سے اب تک بڑھتی چلی آ رہی ہے اور اب بھی جب کہ ہمارے اندازے کے مطابق (اور یہ ایک عام اندازہ ہے) ایک کروڑ کے قریب ہو گئی ہے۔ بنی نوع انسان کی جو تعداد اس کرۂ ارض پہ ہے اُس کے مقابلے میں ایک کروڑ کی جماعت کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ لیکن ایک سے ایک کروڑ بن گئے۔ بہرحال وہ جو خود کو (حضرت اقدس) کی طرف منسوب کرتے ہیں انہوں نے اپنے خدا سے ایک عہد باندھا ہے جو بنیادی طور پہ جماعتِ احمدیہ کی زندگی کا مقصد ہے اور وہ عہد یہ ہے کہ ہم دُنیا میں، ساری دنیا میں، اس وسعتوں والی دُنیا میں اس ظالم دُنیا میں، اس دولتمند دُنیا میں ہم جو غریب اور دُنیا کے دھتکارے ہوئے ہیں دینِ اسلام کو پھیلائیں گے اور اس غرض کے لئے اپنی ہر چیز جو یہ مقصود ہم سے مطالبہ کرے، قربان کر دیں گے۔

آج کا دن مشاورت کا دن ہے۔ ہر سال یہ دن بڑی ذمہ داریوں کو لے کر ہماری زندگی میں آتا ہے کیونکہ ہم نے دینِ اسلام کی اشاعت کے لئے قربانیوں کا ایک پروگرام بنانا ہوتا ہے۔ مشورے کرنے ہوتے ہیں مشورے دینے ہوتے ہیں۔ قربانیوں کے اندازے لگانے ہوتے ہیں۔ ضرورتوں کو سامنے رکھنا ہوتا ہے اور ہم بھی عاجز اور ہماری فراست اور ہمارے ذہن بھی بے حقیقت جب تک اللہ تعالیٰ کی مدد شاملِ حال نہ ہو اور جب تک ہم متقی ہو کر اس کے

پیار کو حاصل کرنے والے

نہ ہوں، یہ منصوبے نہیں بنا سکتے۔

پس بہت دعائیں کرتے ہُوئے یہ دن گزاریں۔ صرف وہ نہیں جو شوریٰ کے ممبر ہیں بلکہ ساری جماعت جن تک میری آواز پہنچ جائے۔ ربوہ والوں کو تو پہنچ جائے گی۔ اور باہر والوں کے ایک حصّے کو بھی پہنچ جائے گی بہت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح فکر اور سوچ کی توفیق عطا کرے اور اللہ تعالیٰ صحیح مشورہ دینے کی ہمیں توفیق عطا کرے اور اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کرے کہ جن نتائج پر ہم پہنچیں وہ دینِ اسلام کی اشاعت میں جو ضروریات ہیں جس حد تک ممکن ہے ہمارے لئے وہ پوری کرنے والے ہوں اور مقبول اعمال ہوں خُدا کے نزدیک جن سے وہ راضی ہو جاتا ہے۔

تو بہت دعائیں کرو اور دعائیں کرتے رہو سارا وقت اور خُدا تعالیٰ سے نُور اور فراست مانگو اور ہمت اور عزم اسے حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ خدا تعالیٰ نے راہیں تمہارے لئے کھول دیں ایک نمونہ عظیم تمہارے سامنے رکھ دیا۔ کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں رہی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ایک کھلی زندگی ہے۔ کوئی چیز تمہیں تکلیف دینے والی نہیں۔ قرآن کریم کی تعلیم جو ہے اُس نے ہم پہ اتنا احسان کیا کہ ہر انسان کی تمام صلاحیتوں کی نشوونما کے لئے جس ہدایت اور رہنمائی کی ضرورت تھی وہ قرآن کریم میں ہمیں نظر آتی ہے۔

قرآن سے پیار کرتے ہُوئے

محمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور عشق رکھتے ہوئے، اللہ تعالیٰ پر قربان ہونے کے لئے ہر دم تیار رہتے ہوئے دنیا میں فساد کو دُور کرنے اور اسلام کے امن کو اور سلامتی کو، اور محبت کو اور پیار کو قائم کرنے کے لئے یہ فیصلے ہوں گے شوریٰ کے۔ اس میں خُدا تعالیٰ کی رہنمائی تلاش کرو اور خُدا کرے کہ اُسے پاؤ۔ آمین۔

"ہر دوست سے مئی۔ جون میں بھی اُن کی اصل آمد پہ شرح کے مطابق لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد اور جلسہ سالانہ) وصول کرنے کا اہتمام فرمایا جائے۔

سال رواں کی جملہ وصولی شدہ رقوم ۳۰ جون ۱۹۸۱ء قبل دوپہر ۱۱ بجے تک ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کروا دی جائیں۔"

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سادگی کا مفہوم اور اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

(مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل ربوہ)

مقصدِ حیات

مقربانِ بارگاہِ الٰہیہ کا مقصدِ حیات خدا کی محبت اور رضا کا حصول ہوتا ہے ہر امر جو اس مقصد کے حصول میں حمد ہو وہ کر گذرتے ہیں اور احتراز کرتے ہیں اُس سے جو اس مقصد کے حصول کی راہ میں روک ہو۔ ان کا ہر فعل خدا کی رضا جوئی کے لئے ہوتا ہے یہی مفہوم ہے اس آیت کا۔

قُلْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ

(الانعام: ۱۶۳-۱۶۴)

اے رسول تو ان سے کہہ دے کہ میری عبادت اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی مقصد کے لئے مامور کیا گیا ہے اور سب سے پہلے میں اپنی صلاحیتیں خدا کے لئے وقف کرنیوالا ہوں۔

بشری تقاضا

بشری تقاضے انبیاء اور اولیاء کے ساتھ بھی لاحق ہوتے ہیں وہ کھانا کھاتے ہیں۔ موسم کے مطابق لباس پہنتے ہیں۔ اپنی ضروریات کے لئے گھر سے باہر بھی نکلتے ہیں۔ وہ لین دین بھی کرتے ہیں اپنی ضروریات کے لئے قرض بھی انہوں نے لیا اور صاحب ایمان کے لئے یہ کوئی باعث تعجب نہیں۔ ہاں منصب نبوت کو نہ سمجھنے والوں کو اس پر تعجب ہوتا تھا۔ قرآن پاک میں ان کے اس قول کا ذکر موجود ہے

وَقَالُوْا مَالِ ھٰذَا الرَّسُوْلِ یَاْکُلُ الطَّعَامَ وَیَمْشِیْ فِی الْاَسْوَاقِ

(الفرقان آیت ۸)

کہ وہ کہتے ہیں اس رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ کھانا بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی پھرتا ہے

اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضؓ سے کسی نے پوچھا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں کیا کرتے تھے آپ نے جواب دیا

یخدم نفسہٗ یحلب شاتہٗ، یخصف نعلہٗ

اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرتے تھے۔ بکری کا دودھ دوہ لیتے تھے اپنا جوتا مرمت کرتے تھے۔ ہاں جب اذان ہوتی تو سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر نماز کیلئے تشریف لے جاتے

اور یہی مفہوم ہے اس حدیث کا کہ مجھے تمہاری دنیا کی تین چیزیں محبوب کرائی گئی ہیں خوشبو عورت لیکن میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز میں ہے اس لئے اگر میں یہ کہوں کہ وہ کھانے پہننے اور شادی اس لئے کرتے ہیں کہ یہ خدا کا حکم ہے تو بیجا نہ ہوگا۔

ایک دفعہ رمضان میں آپؐ نے افطاری ترک کر دی۔ اسے اصطلاح میں "وصال" کہتے ہیں تو صحابہؓ نے بھی آپؐ کی دیکھا دیکھی ایسا کرنا شروع کر دیا تو آپؐ نے انہیں منع فرمایا کہ میرا خدا مجھے کھلاتا پلاتا ہے یہی وجہ ہے کہ ان کے کھانے پینے اور پہننے میں کوئی تکلف نہیں ہوتا وہ ظاہر کی زیب و زینت میں افراط سے کام نہیں لیتے وہ دنیا میں مسافروں کی طرح زندگی بسر کرتے ہیں وہ طویل امل نہیں رکھتے وہ اس دنیا کو نہیں بلکہ آخروی زندگی کو اصل زندگی سمجھتے ہیں لیکن اس کا یہ مفہوم نہیں کہ وہ خدا کی نعمتوں کو جائز نہیں سمجھتے اور ان کا استعمال نہیں کرتے

اُسوۂ رسولؐ

احادیث کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیش قیمت جُبّہ بھی زیب تن فرمایا۔ اُسے پہن کر آپؐ ممبر پر بھی تشریف لے گئے یہ جُبّہ دیباج یعنی ریشمی اطلس کا تھا جس میں سونے کی تاریں تھیں یہ آپؐ نے خود نہیں خریدا تھا بلکہ واقد بن عمرؓ نے آپؐ کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش کیا تھا حدیث میں آتا ہے جب صحابہؓ نے یہ جُبّہ دیکھا تو ہاتھ لگا لگا کر اس سے محظوظ ہوئے اور کہتے ہم نے آج تک ایسا کپڑا نہیں دیکھا اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں اس پر تعجب ہے۔ سعدؓ کو جنت میں جو مندیل ملے ہیں وہ اس سے زیادہ خوب ہیں

(ترمذی ابواب اللباس)

تنگ آستین کا رومی جُبّہ بھی آپؐ نے زیب تن فرمایا (شمائل ترمذی)

شارحین حدیث نے لکھا آستین کا جُبّہ حضورؐ سفر میں زیب تن فرماتے

اسی طرح براءؓ کی روایت ہے

"کہ میں نے حضورؐ کو سُرخ رنگ کے کپڑے پہنے دیکھے جو ریشم اور السی سے بنے ہوئے تھے (ترمذی ابواب اللباس)

اسی طرح آپؐ نے سیاہ پگڑی پہنی سیاہ اونی چادر اوڑھی۔ سبز دھاری دار چادر اوڑھنے کا ذکر بھی حدیث میں موجود ہے آپ کے سرمہ لگانے اور خوشبو بکثرت استعمال کرنے کا ذکر احادیث میں موجود ہے۔ یہ خوشبو آپؐ ایک ڈبیہ میں رکھتے تھے چاندی کی انگوٹھی جس کا نگینہ حبشہ کا تھا وہ بھی آپؐ نے پہنی۔

طعام

کھانے میں آپؐ نے مرغی کا گوشت بھی کھایا بھنی ہوئی ران چھری سے کاٹ کر کھائی اور مشہور صحابی مغیرہؓ بن شعبہ کو بھی اس میں سے کاٹ کر دیا "حباری" پرندے کا گوشت بھی آپؐ نے کھایا نعت میں لکھا ہے یہ مرغی سے بڑا اور بطخ سے چھوٹا بڑا بھولا جانور ہے۔

سبزیوں میں کدو۔ چقندر۔ اور ترکے استعمال کا ذکر احادیث میں موجود ہے اور ظاہر ہے کہ ترکا بطور سلاد ہی استعمال ہوتی ہے۔ پنیر کے کھانے کا ذکر بھی احادیث میں موجود ہے شہد کا شربت بھی آپؐ نے نوش فرمایا۔ جَو کے آٹے کا نمکین حریرہ بھی بنا کر کھایا۔ چُوری کھانے کا ذکر بھی احادیث میں موجود ہے رات کو اکثر دودھ پینے کا بھی ذکر احادیث میں آیا ہے۔

پھلوں کا استعمال بھی آپؐ فرماتے ہاں پہلا پھل آتا تو بچوں میں تقسیم فرماتے اور آپؐ خدا کی ان نعمتوں کو کیوں استعمال نہ فرماتے کہ جو چیزیں اللہ نے حلال اور جائز رکھیں انہیں حرام کس طرح قرار دیا جا سکتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَۃَ اللّٰہِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِہٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ ھِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا خَالِصَۃً یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ

(الاعراف: ۳۳)

اے رسولؐ انہیں کہہ دے کہ اللہ کی زینت کو جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی ہے کس نے حرام کیا ہے اسی طرح رزق میں سے پاکیزہ چیزوں کو بھی کس نے حرام کیا ہے تو کہہ دے یہ تو اصل میں اس دنیا میں مومنوں کے لئے بھی اور قیامت کے دن صرف ان کے لئے ہی ہوں گی اسی طرح ہم اپنے نشانات کو علم والے لوگوں کے لئے کھول کر بیان کرتے ہیں

اسوۂ حسنہ

لیکن جیسا کہ میں نے اوپر بیان کیا ہے خدا کے پیارے نہ تو زیب و زینت میں افراط کرتے ہیں نہ کھانے پینے کو مقصدِ حیات سمجھ کر اپنے جسم کی پرورش کرتے ہیں ان کی ساری توجہ اور زندگی کا مقصد خدا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی محبت کا حصول ہوتا ہے اس لئے جہاں کھانے پینے کے بارہ میں مندرجہ بالا احادیث آتی ہیں وہاں یہ بھی مذکور ہے کہ بوقت وفات جس چادر میں

کَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ
اَوْ اَدْنٰی

کے مصداق کا وصال ہوا وہ حضرت ام المومنین عائشہ رضؓ نے جب ابو بردہؓ کو دکھائی تو انہوں نے دیکھا وہ ایک موٹی پیوند کی چادر ہے

(شمائل ترمذی)

بستر کا گدا کھجور کی چھال کا بھرا ہوا تھا ایک روایت میں ہے کہ "مسحاً" یعنی صرف دری سی دہری کر کے نیچے بچھا دیتے تھے ایک رات حضرت عائشہ رضؓ نے اس کو اور دہرا کر دیا صبح حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو حضرت عائشہ رضؓ سے دریافت فرمایا - آج بستر کیا تھا عرض کی - وہی بچھونا تھا صرف اسے مزید دہرا کر دیا تھا فرمایا اسی طرح کرو - آج رات مجھے یہ بستر رات کو نماز کیلئے اٹھنے میں مانع ہوا

(شمائل ترمذی)

کھانا میسر نہ ہوا

اور کھانا اگر میسر نہ ہوا تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوکھے ٹکڑے سرکہ میں ڈبو کر چبا لئے اور فرمایا

نِعمَ الادام الخلّ

سرکہ کتنا اچھا سالن ہے کبھی روٹی پر کھجور رکھ کر اس سے روٹی کھالی اور فرمایا یہ اس کا بہت اچھا سالن ہے (شمائل ترمذی)

اور جب ابو الہیثم بن تیہان انصاریؓ کے گھر ٹھنڈا پانی اور کھجوریں کھائیں تو صحابہ رضؓ سے فرمایا وہ جو قرآن میں آتا ہے کہ قیامت کے دن تم سے نعمتوں کے بارہ میں پوچھا جائے گا یہ ٹھنڈا پانی اور کھجوریں اُن نعمتوں میں شامل ہیں

اگر آپؐ نے بھنا ہوا گوشت میسر آنے پر نوش جان فرمایا تو حضرت عائشہ رضؓ کی یہ حدیث بھی ہے کہ کبھی ایک دن میں صبح و شام گھر میں گوشت نہیں پکا اور معیشت نبویؐ کے بارہ میں یہ احادیث بھی آپؐ کی رفیقہ حیات اور ہماری ماں حضرت عائشہ رضؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک ایک مہینہ تک بعض اوقات گھر میں آگ نہیں جلی کھجور پر ہی گذارا کرنا پڑا اور یہ بھی واضح رہے کہ عربوں کا اکثر کھانا یہی جنس تھی۔

سادگی کا مفہوم

پس سادگی کا یہ مفہوم ہرگز نہیں کہ اگر اچھے کھانے میسر ہوں تو نہ کھائے ہاں یہ مفہوم ضرور ہے کہ اگر اس کی بجائے روکھا سوکھا میسر ہے تو خدا کا شکر کر کے کھائے اور کھانے میں عیب نہ نکالے کہ یہ بھی شکر کے خلاف ہے اور اس امر پر دال ہے کہ تمہاری توجہ کا مرکز کھانا ہی ہے

سادگی کا یہ مفہوم بھی نہیں کہ اگر اچھا کپڑا خدا نے دیا تو نہ پہنے ہاں یہ مفہوم ضرور ہے کہ لباس زیب تن کر کے اترانے نہ لگ جائے اس کے دامن لمبے لمبے نہ چھوڑے کبر ایمان کی ضد ہے اور تواضع مومن کا شیوہ اور زیور

سادگی کا مفہوم یہ نہیں کہ پیدل ہی چلیں سواری پر سوار نہ ہوں کہ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سواری میسر ہوئی تو اس سے فائدہ اٹھایا اگر سواری نہیں تو اپنے صحابہ رضؓ کے ساتھ پیدل ہی چل پڑے

احادیث میں آپؐ کے گھوڑوں کا ذکر آتا ہے اور بعض کے ناموں کا بھی ذکر موجود ہے گھوڑے کا نام

لُحَیف یا لَحِیف

تھا اونٹنی کا نام عضباء اور قصواء آتا ہے خچر کا نام ایلہ اور گدھے کا نام عفیر -

(بخاری کتاب الجہاد)

ہاں سادگی کا یہ مفہوم ضرور ہے کہ زندگی میں ترفہ اور تنعم نہ آنے دے کہ مامور زمانہ فرماتے ہیں

"تنعم پسند روحانی منازل کے لائق نہیں ہو سکتا (کتاب البدیہ)

غریبوں سے نفرت نہ کرے کہ ہمارے آقا تو بازار میں مزدور زاہر کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر زبان حال سے فرماتے ہیں بوجھو تو جانیں اور اگر وہ فرط محبت سے پسینہ سے شرابور جسم اپنے آقا سے مس کرتا ہے تو آقا بھی انداز محبت کو آگے بڑھاتے ہیں اور فرماتے ہیں میں اپنا غلام بیچنا چاہتا ہوں کوئی ہے خریدار؟ اور جب زاہر کہتا ہے آقا! مجھ بے بضاعت کو کون خریدے گا تو یہ کہہ کر اس کی بولی بڑھا دیتے ہیں کہ تمہارا خریدار عرش پر خود خدائے ذوالعرش ہے (شمائل ترمذی) اور غریب صحابیؓ معمولی کھانے پر بلاتے ہیں تو آپؐ اس کی بھی دعوت قبول کرتے ہیں (شمائل ترمذی) اگر آپؐ کے غلام نے کھانے پر بلایا تو وہاں بھی تشریف لے گئے (شمائل ترمذی صفحہ ۱۳) پس سادگی یہ نہیں کہ کبھی گوشت، پھل، سلاد، اور میٹھا استعمال نہ کرے کبھی اچھا اور قیمتی کپڑا زیب تن نہ کرے - خدا نے دیا ہے تو ضرور استعمال کیجئے لیکن یہ نہ ہو کہ اس کی عادت ہو جائے اور ہم عادت کے غلام بن جائیں اگر یہ میسر نہیں تو وبال جان ہو جائے اور اگر پیسہ نہیں تو مانگ کر یا قرض اٹھا اٹھا کر اس عادت کو پورا کیا جائے - سادگی یہ ہے کہ اگر خدا نے دیا ہے تو بلاوجہ، بلاضرورت معیار زندگی بلند نہ کرتے جائیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک صحابی سے کہا تھا

اَن تذر ورثتک
اغنیاء خیرٌ مِن اَن
تذرھم عالۃً
یتکففون النّاس

کہ تو اپنے رشتہ دار یعنی ورثاء کیلئے مال چھوڑ جائے یہ اس سے بہتر ہے کہ ان کو محتاج چھوڑ جائے اور وہ لوگوں کے سامنے دست سوال دراز کرتے پھریں

کنز العمال میں اخلاق ذمیمہ کے عنوان کے تحت "الدنیا المحمومۃ" کے نیچے حضرت علیؓ کا یہ قول درج ہے کہ

لاخیر فی امرءٍ من
لا درھم لہ

کہ اس بیچارے کی بھی کیا زندگی ہے جس کے پاس کوئی پیسہ پائی نہیں

اس قول کا بھی یہی مفہوم ہے کہ اگر جائز ذرائع کی کمائی سے کچھ بچ گیا ہے تو اسے ٹھکانے لگانے کیلئے معیار زندگی کو بلند کر کے قلاش نہ ہو جائیے کہ قیامت کے دن جہاں ہر مومن اپنی آمد کے لئے جواب دہ ہے وہ اس کے لئے بھی جوابدہ ہے کہ اسے کہاں خرچ کیا تھا قرآن نے اس بارہ میں کیا اعتدال کا طریق بیان فرمایا ہے

لَا تَجْعَلْ یَدَکَ مَغْلُوْلَۃً
اِلٰی عُنُقِکَ وَلَا تَبْسُطْھَا
کُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا
مَّحْسُوْرًا (بنی اسرائیل: ۳۰)

کہ نہ بخیل بن کر ہاتھ گردن میں ڈال لے اور نہ اسراف میں پڑ کر اسے بالکل کھول دے ورنہ یا تو ملامت کا نشانہ بنے گا یا حسرت و تکان کے اثر سے بیٹھ جائیگا

سادہ زندگی کیوں

پس سادگی اختیار کیجئے اور اشاعت دین کی خاطر خرچ کیجئے قرآن کے تراجم کی اشاعت کیجئے - اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر معیاری لٹریچر شائع کیجئے جس سے عیسائی دنیا کی ہمارے دین سے متعلق غلط فہمیاں دور ہوں عیسائی معیاری سکول اور ہسپتال کھول کر پسماندہ علاقوں اور ملکوں کو عیسائی بنا رہے ہیں ان کے مقابلہ میں معیاری سکول اور ایثار پیشہ ڈاکٹر بھجوائیے اور ہسپتال کھولئے ظلمت کدہ یورپ میں مساجد کی تعمیر کیجئے اور ساری مادی دنیا کے دلدادوں کو توحید کے نغمے سنائیے سات سو سال تک اسلام کا پھریرا لہرانے کے بعد جن ملکوں سے ہمیں نکالا گیا وہاں مساجد قائم کیجئے آج پھر غرناطہ کی ویران مساجد اور ان کے بلند مینار تمہاری راہ تک رہے ہیں۔

؎ پیش نظران شما اسلام در خاک اوفتاد
چیست عذرے پیش حق اے مجمع متنعمین

سادہ زندگی اختیار کیجئے کہ کتنے ذہین غریب یتیم بچے وسائل نہ ہونے کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم سے محروم ہیں اگر وہ تعلیمی میدان میں سبقت لے جا رہے ہیں تو ان کی اپنے عمل سے دلجوئی کریں کتنے زرد چہرے اور ان کے پچکے ہوئے گال بے نور آنکھیں ہمیں یہ قرآنی پیغام دے رہے ہیں

یَقُوْلُ اَھْلَکْتُ مَالًا لُّبَدًا۔ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَہٗ اَحَدٌ۔ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ عَیْنَیْنِ۔ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ وَھَدَیْنٰہُ النَّجْدَیْنِ۔ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَۃَ۔ وَمَا اَدْرٰکَ مَا الْعَقَبَۃُ فَکُّ رَقَبَۃٍ۔ اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَۃٍ۔ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَۃٍ۔ اَوْ مِسْکِیْنًا ذَا مَتْرَبَۃٍ

(سورۃ البلد ۷ تا ۱۷)

وہ گمان کرتا ہے کہ میں نے ڈھیروں ڈھیر مال لٹا دیا ہے کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے دیکھنے والا کوئی نہیں ہے کیا ہم نے اس کے لئے دو آنکھیں نہیں پیدا کیں کہ وہ دیکھتا مجھے کہاں خرچ کرنا چاہیئے تھا اور زبان بھی اور دو ہونٹ بھی اسے نہیں دیئے تھے کہ وہ محروم المعیشت لوگوں سے پوچھتا کہ تمہارے شب و روز کیسے بسر ہوتے ہیں پھر ہم نے اسے ہدایت اور گمراہی کے دونوں راستے بھی بتا دیئے ہیں مگر پھر بھی وہ چوٹی پر نہ چڑھا اور تجھے کون بتائے کہ چوٹی چڑھنا کیا ہے وہ غلام کی گردن چھڑانا ہے یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ہے وہی یتیم کو یا مسکین کو جو زمین پر گرا ہوا ہے۔

مال کو قرآن مجید نے خیر یعنی بھلائی سے تعبیر کیا ہے اگر اس خیر سے حصہ پایا ہے تو ناحق خرچ نہ کیجئے غیر ضروری اخراجات

جسکی آپکو تلاش ہے
ایسا فرنیچر جو معیاری بھی ہے اور عمدہ بھی پائیدار بھی ڈیکوریٹ سٹائل اور سادہ بھی فوری سٹاک میں حاضر ہے آج ہی ہمارے شو روم میں تشریف لائیے اور مطلوبہ چیز حاصل کیجئے۔
آرڈر پر بھی مال تیار ہوتا ہے
فضل عمر فرنیچر کارپوریشن ربوہ

کم کیجئے، سادہ کھائیے۔ سادہ پہنیے سادگی اختیار کیجئے کہ ہمارے آقا محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تو اپنے اہل کیلئے یہ دعا کی تھی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا اے پروردگار آل محمد کو قوت لایموت ہی عطا کیجیو

اور جب خدائے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنے محبوب سے کہا اے میرے محبوب اگر تو چاہے تو وادیٔ بطحاء تیرے لئے سونا بنا دوں تو زاہدوں کے سردار محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار کہا لَا یَا رَبِّ نہ پروردگار۔ نہ پروردگار۔ نہ پروردگار وَلٰکِنْ اَشْبَعُ یَوْمًا وَاَجُوْعُ یَوْمًا فَاِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ اِلَیْکَ وَذَکَرْتُکَ فَاِذَا شَبِعْتُ شَکَرْتُکَ وَحَمِدْتُکَ پروردگار ایسا نہ کیجیو بلکہ یہ ہو کہ ایک دن پیٹ بھر کر کھانا ملے اور اگلا دن بھوک کا ہوتا جب بھوکا ہوں تو تیرے حضور جھکوں تجھے یاد کروں اور جب سیر ہوں تو تیرا شکر ادا کروں تیری تعریف کروں۔

اس نفس کے غنی کے قدموں میں سونے کے ڈھیر خدا نے لگا دئے لیکن آپ نے نہ چاہا کہ ایک رات ایسی گذاریں کہ گھر میں کچھ بچا رہ جائے (بخاری)

لاجوردی آسمان کے نیچے اور اشرف المخلوقات کے مسکن خاکی زمین پر کتنے انسانوں نے آنکھیں کھولیں لیکن آمنہ کے لعل سے گرانقدر لعل آنکھ نے نہیں دیکھا اور کون اس کی گرد کو پہنچ سکتا ہے عزیزو! آپؐ کی طرف ہم منسوب ہوتے ہیں تو آپؐ کا اسوہ اختیار کریں کہ آج کے انسان کی دنیا اور دین اسی صورت میں سنور سکتے ہیں کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلے ورنہ دنیا امن و سلامتی کا منہ نہ دیکھ سکے گی۔ نہ دیکھ سکے گی۔ نہ دیکھ سکے گی

؎ محال است سعدی کہ راہ صفا
تواں یافت جز در پئے مصطفےٰ

آنکھ کا آپریشن
بہت نازک معاملہ ہے
سفید موتیا CATARACT
کالا موتیا GLAUCOMA
ناخونہ PTERYGIUM
گوہانجیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں STYES
آنکھ کا ناسور EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا EYE ULCER
آنکھ کا زخم اور چوٹ EYE INJURY
بغیر آپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں معائنہ مشورہ فری
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان۔ لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس گوالبازار ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

اٹلس انٹرنیشنل
(الحمرا ٹاؤن)
کا دفتر ۱۲۔ فیض روڈ مسلم ٹاؤن سے تبدیل ہو کر
K-۱۳۱ گلبرگ II میں بولیوارڈ پر آگیا ہے
فون نمبر ۸۶۱۴۵۷
احباب نوٹ فرمالیں

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھُوَالنَّاصِرُ
کراچی میں
معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
فون: ۶۱۷-۶۹
الرؤف جیولرز
۱۶ خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری شمالی ناظم آباد
کراچی

وصیت کنندگان و موصیان کرام توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت اقدس (بانی سلسلہ احمدیہ) نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے جو نظام وصیت جاری فرمایا ہے اس کی بناء ترکہ پر ہے۔ یعنی ایک موصی نے بروقت وفات جو جائیداد جس قیمت پر اپنے ورثاء کو منتقل کرنی ہے اس کا ۱/۱۰ کم از کم اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنا ہے۔ زندگی میں حصہ جائیداد کی ادائیگی ایک استثناء ہے جو بعض مشکلات کے پیش نظر روا رکھی گئی ہے زندگی میں حصہ جائیداد ادا کرنے کیلئے ناظم صاحب تشخیص جائیداد کو درخواست دینا ضروری ہے اور درخواست دینے کے وقت کے نرخوں کے مطابق حصہ جائیداد کا حساب کیا جاتا ہے اگر کوئی موصی/موصیہ جائیداد کی تشخیص کی درخواست سے قبل حصہ جائیداد میں رقوم ادا کر دیں تو وہ رقوم ان کے کھاتہ میں علی الحساب جمع رہیں گی۔ حساب اسی وقت کے نرخوں کے مطابق ہوگا جب موصی/موصیہ مرکز کو تشخیص جائیداد کی درخواست کریں گے امراء کرام/صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ سب احباب کو اس امر سے مطلع فرما دیں۔

(نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ)

چندہ مہمانخانہ مستورات

ماہ اپریل ۸۱ء میں اس مد میں صرف ۳۷۹۸/ کی آمد ہوئی ہے جو بہت ہی کم ہے اس کو شامل کر کے کل آمد ۳۰ اپریل تک ۵،۲۰،۵۸۹/ ہو چکی ہے مہمان خانہ کے صحن اور کمروں کے فرش پکے کرنے ہیں چند غسل خانے اور تعمیر کرانے ہیں اس لئے مزید رقم کی ضرورت ہے وہ بہنیں جنہوں نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا اب حصہ لیں تا کوئی احمدی بہن ایسی نہ رہ جائے جو اس سعادت سے محروم ہو اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق عطا فرمائے آمین (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

۱۔ برادرم مولوی محمد الدین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ضلع فیصل آباد کی دائیں ٹانگ کی ہڈی گذشتہ ماہ مفوضہ فرائض بجا لانے کے دوران حالت سفر میں ٹوٹ گئی تھی محترم ڈاکٹر ولی محمد صاحب نے اسی وقت ہڈی کو سیٹ کر کے پلستر کر دیا تھا اب مولوی صاحب موصوف کو بفضل خدا پہلے سے آرام ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے ہڈی پورے طور پر درست ہو جائے اور کسی قسم کا سقم باقی نہ رہے برادرم مولوی صاحب موصوف جلد از جلد صحتیاب ہو کر حسب معمول دینی فرائض بجا لا سکیں آمین

(نور الحق انور سابق مبلغ افریقہ و امریکہ)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ (حکیم نظام جان مرحوم والا)
چوک گھنٹہ گھر: گوجرانوالہ
کراچی 929/2 طارق روڈ

۷۴۸۴۴
مشہور دواخانہ
رجسٹرڈ
ہو چکا ہے
۶۳۸

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند
حضرت حکیم نظام جان رح

گوجرانوالہ فون نمبر
ربوہ فون نمبر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر ۲۵۲۶۲۳

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ اور قابلِ اعتماد اصولی علاج کیلئے
مطب ناصر دواخانہ۔ گولبازار۔ ربوہ فون نمبر ۵۳۴

فون آفس ۲۲۴۸۳ — فون ملز ۲۷۹۴۶
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
فیصل آباد
امپورٹر ..... ایکسپورٹر
لون، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین
جاذبِ نظر، دیدہ زیب، ہر گھر کی پسند
آفس
مندر گلی۔ ریلبازار۔ فیصل آباد

کسٹم سے اپنا بیگیج (BAGGAGE) اور تجارتی
سامان کلیئر (CLEAR) کروانے کے لئے
:- ہم سے رجوع کریں :-
کاٹی ٹینٹل کارگو سروسز
۱۲۔ ڈی III فلور موٹن داس بلڈنگ۔ ایم اے جناح روڈ
فون: کراچی ۲۲۰۴۶۲

شالوں کی مشہور دوکانیں
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی۔ لاہور
الفردوس شال ہاؤس
لاہور
فون نمبر: ۳۲۴۴۴۸

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادے زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز ۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
فون ۴۱۰۹۷۴ اور ۴۱۸۶۴۵
پروپرائٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیں
فون نمبر: ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری رچناٹاؤن: ۷۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں۔

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم۔ کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار — فیصل آباد

فوری فروخت کیلئے ایک نئی ایرگن بی۔ ایس۔ اے اور
ایک نیا ریفریجریٹر نلکو دس مکعب فٹ موجود ہے۔
ہم سے رابطہ قائم کیجئے۔ مومن اسٹیٹس گولبازار۔ ربوہ

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام (لیڈی ہوائی) دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان۔ پوسٹ بکس ۲۲۲ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر: ۷۳۹۹۷
ربوہ کا پتہ:۔ مکان نمبر ۱۵/۳ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول۔ دواخانہ حکیم نظام جان۔ ربوہ۔ دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔ نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے نصیر آپٹیکل سروس فون نمبر ۵۴۳

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ

کئی سال سے آپ کی بے لوث خدمت کرنیوالا

واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

• سکنی و زرعی اراضی
• مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت

کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

النور مارکیٹ ربوہ

فون نمبر ۵۳۵

شیراز شاپنگ سنٹر اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

اپنے قیمتی سامان کی حفاظت کیجئے۔ ہمارے ہاں سے نہایت مضبوط اعلیٰ کوالٹی کی آہنی الماریاں واٹر کولرز سٹیل فرنیچر بھی نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔

(مینیجر)

۱۔ نظام کاجل:۔ نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے۔ ۲۔ نظام چونڈی۔ درست رکھنے کیلئے۔ ۳۔ نظام چورن:۔ درد اور پیٹ کی خرابی کیلئے۔ ۴۔ نظام منجن:۔ دانتوں کی مضبوطی کیلئے۔ ۵۔ نظام کریم:۔ چہرے کی خوبصورتی کیلئے

دواخانہ حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۲ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۷۳۹۹

چمپا کریم

چہرے کی خوبصورتی

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

جھنگ صدر میں • مکمل سامان ہاؤس وائرنگ • بجلی کے پنکھے ۵ سال گارنٹی کے ساتھ • آٹومیٹک وولٹیج ریگولیٹرز ایک سال گارنٹی کے ساتھ مناسب قیمت پر خریدنے کے لئے اور

• بجلی کی استریاں • پنکھے • ریفریجریٹرز وغیرہ کی تسلی بخش مرمت کوالیفائیڈ مکینکس سے کروانے کیلئے تشریف لائیں

الشفیق ریفریجریشن اینڈ الیکٹرک سروس صدر چوک جھنگ صدر

احباب مطلع ہوں

مکرم نذیر احمد صابر فورمین فضل عمر فرنیچر کارپوریشن ربوہ نے مورخہ ۸/۵/۸۱ سے نوکری چھوڑ دی ہے۔ لہٰذا آج سے فضل عمر کارپوریشن ربوہ ان سے کسی لین دین کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

فضل عمر کارپوریشن۔ ربوہ

بشیر انجینئرنگ اینڈ سٹریز لمیٹڈ

ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز

گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار

برائے ملٹری۔ ریلوے۔ ٹیلیگراف۔ ٹیلی فون۔ واپڈا ——— اور دوسرے شعبہ جات

لوہے کے جستی تار — خاردار تار

کاسٹ آئرن کے (گھریلو استعمال کے) سیوریج پائپ — سینیٹری فٹنگز۔ اور

لوہے کے جستی پائپ

حاصل کرنے کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں

ہیڈ آفس:۔ حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور

فون نمبر:۔ ۵۲۷۸۳، ۳۲۳۳۰۴، ۴۱۳۳۲۲

شاخیں:۔ (۱) لوہا مارکیٹ لاہور ——— فون نمبر ۵۶۰۲۳

(۲) کے ایم سی، ۷۷ گارڈن مارکیٹ لارنس روڈ کراچی۔ فون نمبر ۷۸۵۶۴

فیکٹری:۔ ۲۲۔ کلومیٹر (لاہور، شیخوپورہ روڈ) لاہور